اُنھیں سے گلشن مہک رہے ہیں   اُنھیں کی رنگت گلاب میں ہے

خیابانِ رضا

جہانِ رضویت کے اربابِ علم و فضل کے

رشحاتِ قلم و فکر



ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبۂ نبویہ

انھیں سے گلشن مہک رہے ہیں، انھیں کی رنگت گلاب میں ہے!

خیابانِ رضا

جہانِ رضویت کے اربابِ علم وفضل
کے رشحاتِ قلم وفکر

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی ایڈیٹر ''جہانِ رضا'' لاہور

مکتبۂ نبویہ

گنج بخش روڈ، لاہور

موبائل 0300-4235658

نام کتاب	....	خیابانِ رضا
موضوع	....	افکار ونظریات امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ
مقدمہ	....	علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی نگران مرکزی مجلسِ رضا پاکستان
تحریک	....	''عالمی سہارا'' انڈیا
ترتیب وتہذیب	....	پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی
ناشر	....	مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور
سنِ اشاعت	....	جنوری 2009ء
قیمت	....	-/300 روپے

مکتبۂ نبویہ

گنج بخش روڈ، لاہور

فون: 042-7213560

بسم اللہ خوانی کے وقت عجیب وغریب واقعہ

اعلیٰ حضرت کی پیدائش 14 جون 1856ء کو بریلی شریف (یوپی) میں ہوئی۔ آپ کی بسم اللہ خوانی کی رسم کے موقع پر ایک عجیب وغریب واقعہ پیش آیا۔ آپ کے استاذ محترم نے حسب دستور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد الف، ب، ت، ث وغیرہ حروف تہجی آپ کو پڑھانا شروع کیا۔ جب ''لا'' (لام الف) کی نوبت آئی تو اعلیٰ حضرت نے خاموشی اختیار کی۔ استاذ نے دوبارہ پڑھنے کے لیے کہا تو حضور نے فرمایا، یہ دونوں حروف تو میں پہلے پڑھ چکا ہوں اب دوبارہ کیوں پڑھایا جا رہا ہے؟ جد امجد نے اپنی فراست ایمانی سے بھانپ لیا کہ گویا یہ ننھا بچہ کہہ رہا ہے کہ آج کے سبق میں تو ''حروف مفردہ'' کا بیان ہے پھر ان کے درمیان ایک ''مرکب لفظ'' کیسے آ گیا۔ حضرت جد امجد نے نور باطنی سے ملاحظہ کیا کہ یہ لڑکا فضل ربانی سے اقلیم علم وفن کا تاجدار ہونے والا ہے کہ اس عمر میں ادراک اور شعور کا یہ عالم ہے۔

آپ نے اپنی چار برس کی ننھی سی عمر میں جبکہ عموماً دوسرے بچے اس عمر میں اپنے وجود سے بھی بے خبر رہتے ہیں، قرآن مجید ناظرہ ختم کیا۔ چھ سال کی عمر میں ماہ مبارک ربیع الاوّل شریف کی تقریب میں منبر پر رونق افروز ہو کر ایک بڑے مجمع کی موجودگی میں ذکر میلاد شریف پڑھا۔ اردو فارسی کی کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مرزا غلام قادر بیگ رحمۃ اللہ علیہ سے ''میزان منشعب'' وغیرہ کی تعلیم حاصل کی۔ تیرہ برس دس مہینے پانچ دن کی عمر میں آپ فارغ التحصیل ہوئے اور دستار فضیلت سے نوازے گئے۔ اسی دن مسئلہ رضاعت سے متعلق ایک فتویٰ لکھ کر اپنے والد ماجد کی خدمت میں پیش کیا جو کہ بالکل صحیح تھا۔ والد ماجد نے ذہن نقاد و طبع وقاد دیکھ کر اسی وقت سے فتویٰ نویسی کی جلیل الشان خدمت آپ کے سپرد کر دی۔

بچپن کا ایک حیرت انگیز واقعہ

بچپن میں کم وبیش چار سال کی عمر میں ایک مرتبہ آپ اپنے گھر کے برآمدہ میں لمبا جبہ پہنے تھے کہ اچانک گلی میں چند طوائفوں کا گزر ہوا۔ ننھے احمد رضا نے اپنا پیرہن اٹھایا اور اپنی آنکھوں کو ڈھانپ لیا، گویا طوائفوں سے اپنی بیزاری کا اظہار کر لیا۔ طوائفیں آپ کو دیکھ کر ہنسنے لگیں، بلکہ ایک طوائف نے ہنستے ہوئے کہا، شہزادے! آپ نے تو آنکھوں کو ڈھانپ لیا لیکن آپ کا ستر تو کھل گیا۔ اس مذاق پر ننھے احمد رضا نے جو کاری ضرب لگائی وہ اپنی مثال

آپ ہے۔ آپ نے فرمایا، بی بی! پہلے آنکھ بہکتی ہے، پھر دل بہکتا ہے، پھر ستر بہکتا ہے۔ یہ سن کر طوائفیں سکتہ کے عالم میں آ گئیں۔ ظاہر ہے اتنی کم عمری میں جبکہ آپ شریعت کے مکلف بھی نہیں تھے، آپ کی زبان سے ایک ایسا قول نکلا جو ایک تیر کی طرح طوائفوں کے دل میں پیوست ہو گیا۔

خانۂ کعبہ میں ایک عجیب وغریب واقعہ

امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے 1878ء میں اپنے والدین کریمین کے ہمراہ فریضۂ حج ادا کیا۔ اس مبارک موقع پر آپ نے مکہ مکرمہ میں شیخ احمد دحلان، مفتی شافعیہ اور شیخ عبدالرحمٰن سراج، مفتی حنفیہ رحمتہ اللہ علیہما سے تفسیر، حدیث، اصول حدیث اور اصول فقہ کی سندیں حاصل کیں۔

ایک دن نماز مغرب مقام ابراہیم میں ادا کی۔ نماز کے بعد امام شافعیہ حسین بن صالح جمل اللیل بغیر کسی سابقہ تعارف کے ان کا ہاتھ پکڑ کر ان کو اپنے گھر لے گئے۔ دیر تک ان کی پیشانی کو تھامے رہے اور فرمایا "بے شک میں اس پیشانی میں اللہ کا نور پاتا ہوں۔" اس کے بعد صحاح ستہ کی سند اور سلسلۂ قادریہ کی اجازت اپنے دستِ خاص سے مرحمت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ تمہارا نام ضیاء الدین احمد ہے۔ سند مذکورہ میں امام بخاری علیہ الرحمۃ تک گیارہ واسطے ہیں۔

اعلیٰ حضرت کا عالمی یونیورسٹیوں میں مقام

دنیا میں ہر زمانہ میں علم کو پرکھنے کی کسوٹیاں ضرور ہوا کرتی تھیں۔ پیغمبرانِ عظام تشریف لائے اور خیر و شر کے فرق کو بتایا، صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، سلف صالحین، امامین وائمہ دین، مفتیانِ عظام، علماء و مشائخ اور اولیاء اللہ تشریف لائے اور علم کو پرکھا اور صحیح غلط کو پیش کیا۔

اسی طرح آج علم کے گہوارے دار العلوم، جامعات اور یونیورسٹیاں ہیں۔ عالمی سطح پر اگر کسی بھی سائنسی یا غیر سائنسی شخصیت کو پرکھنا ہے اور اس کے علم وفنون کو اجاگر کرنا ہے تو یونیورسٹی بہترین کسوٹی ہے جہاں پر بہترین شخصیت، جو علم کا خزانہ رکھتی ہے، اسے پرکھنے کا موقع ملتا ہے، انھیں پی ایچ ڈی عطا کیے جاتے ہیں اور اسکالروں، پروفیسروں کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ

تلخیص

فتاوی رضویہ

فتاوی رضویہ کی
۳۳ جلدوں کی جھلک ایک جلد میں



نظر ثانی:
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

مؤلف،
مولانا محمد اسد قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

16.07.2013

تلخیص فتاوٰی رضویہ

فتاوٰی رضویہ کی ۳۳ جلدوں کی جھلک ایک جلد میں

مؤلف،

مولانا محمد اسد قادری

نظرثانی:

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

نام کتاب	.... تلخیص فتاویٰ رضویہ
مصنف	.... مولانا محمد اسد قادری عطاری
نظرِثانی	.... الحافظ القاری مفتی غلام حسن قادری (حزب الاحناف' لاہور)
صفحات	 448
کمپوزنگ	.... عبدالسلام قمرالزمان
اشاعت	.... 2010ء
ناشر	.... محمد اکبر قادری
قیمت	.... 450/- روپے

ملنے کے پتے

☆ اکبر بک سیلرز' زبیدہ سنٹر' اُردو بازار' لاہور
☆ مکتبہ المجاہد' بھیرہ شریف
☆ رضا بک شاپ' گجرات
☆ اسلامک بک کارپوریشن' اقبال روڈ' راولپنڈی
☆ مکتبہ فیض عطار' کورنگی نمبر ا' کراچی
☆ منہاج القرآن اسلامک سیل سینٹر' سرگودھا
☆ حافظ بک ایجنسی' اقبال روڈ' سیالکوٹ

(۶۵۲) ریشمی کپڑا بیچنا اور بیچنے کے لیے کندھے پر رکھنا حرام ہے۔
(۶۵۳) دھوتی کہ لباسِ ہنود (ہندوؤں کا لباس) ہے' ممنوع ہے۔
(۶۵۴) کوٹ پتلون ممنوع ہے۔
(۶۵۵) ایسا لباس پہننا جس سے مسلمان کو کافر میں فرق نہ رہے' حرام بلکہ کئی صورتوں میں کفر ہے۔
(۶۵۶) دو شملے رکھنا سنت (قولی) ہے۔
(۶۵۷) جیسے مرد کے لیے غیر عورت کو دیکھنا حرام ہے' اسی طرح عورت کے لیے غیر مرد کی طرف نظر کرنا بھی حرام ہے۔
(۶۵۸) مشت زنی فعل ناپاک وحرام ہے۔ حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے۔
(۶۵۹) سرعام ستر عورت (چھپانے کی چیز) کی خلاف ورزی کرنے والا فاسق وفاجر ولعنتی ہے۔
(۶۶۰) فاحشہ مسلمان عورت سے دوسری مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم ہے' اگرچہ حقیقی بہن ہو۔
(۶۶۱) صحبتِ بد سے بُرا اثر پڑتے معلوم نہیں ہوتا' جب پڑ جاتا ہے تو پھر احتیاط کی طرف ذہن جانا قدرے دشوار ہے' لہٰذا امان و سلامت جدا رہنے میں ہے۔
(۶۶۲) پردہ کے باب میں پیر وغیر پیر کا حکم یکساں ہے۔
(۶۶۳) شوہر بیوی کو بلاضرورتِ شرعی باہر جانے کی اجازت دے تو دونوں گنہگار ہیں۔
(۶۶۴) تین شخص جنت میں نہ جائیں گے: دیوث' مردانی وضع بنانے والی عورت اور شرابی۔
(۶۶۵) والدین کا نافرمان جنت میں نہیں جائے گا۔
(۶۶۶) بدکار عورتوں اور دیوث مردوں سے دوستی رکھنے والے قیامت میں انہی کے ساتھ اُٹھیں گے۔
(۶۶۷) روزِ حشر ہر شخص اپنے دوستوں کے ساتھ اُٹھے گا۔
(۶۶۸) صحبتِ بد کا اثر مستقل مردوں کو بگاڑ دیتا ہے۔
(۶۶۹) جنت ہر فحش بکنے والے پر حرام ہے۔
(۶۷۰) حیاء ایمان ہے' اور ایمان والا جنت میں ہے۔
(۶۷۱) فحش گوئی جفا ہے اور جفا والا دوزخ میں ہے۔
(۶۷۲) بدزبان وبے حیاء کے نسب میں خلل ہوتا ہے۔
(۶۷۳) بچپن کی عادت کم چھوٹتی ہے۔
(۶۷۴) دیور کو حدیث میں موت کہا گیا۔
(۶۷۵) عورت کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والے شیطان کے پیارے ہیں۔